سورة الحجرات

آیات ۱۱-۱۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا خَيۡرًا
مِّنۡهُمۡ وَلَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُنَّ خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ‌ ۚ وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا
اَنۡفُسَكُمۡ وَلَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ‌ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ
الۡاِيۡمَانِ‌ ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ ۖ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ‌
وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَلَا يَغۡتَبْ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا‌ ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ اَنۡ يَّاۡكُلَ
لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا فَكَرِهۡتُمُوۡهُ‌ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾

مطالعہ حدیث

عَنْ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَال، قَال رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ

إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى

صحیح مسلم:جلد سوم:حدیث نمبر 2085 (صحیح بخاری:جلد سوم:حدیث نمبر 970، مسند احمد:جلد ہشتم:حدیث نمبر 255)

نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مؤمن کی مثال باہمی محبت، ہمدردی اور شفقت میں جسم کی سی ہے کہ اگر انسان کے ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو شب بیداری اور بخار کا احساس ہوتا ہے۔

سورۃ الحجرات

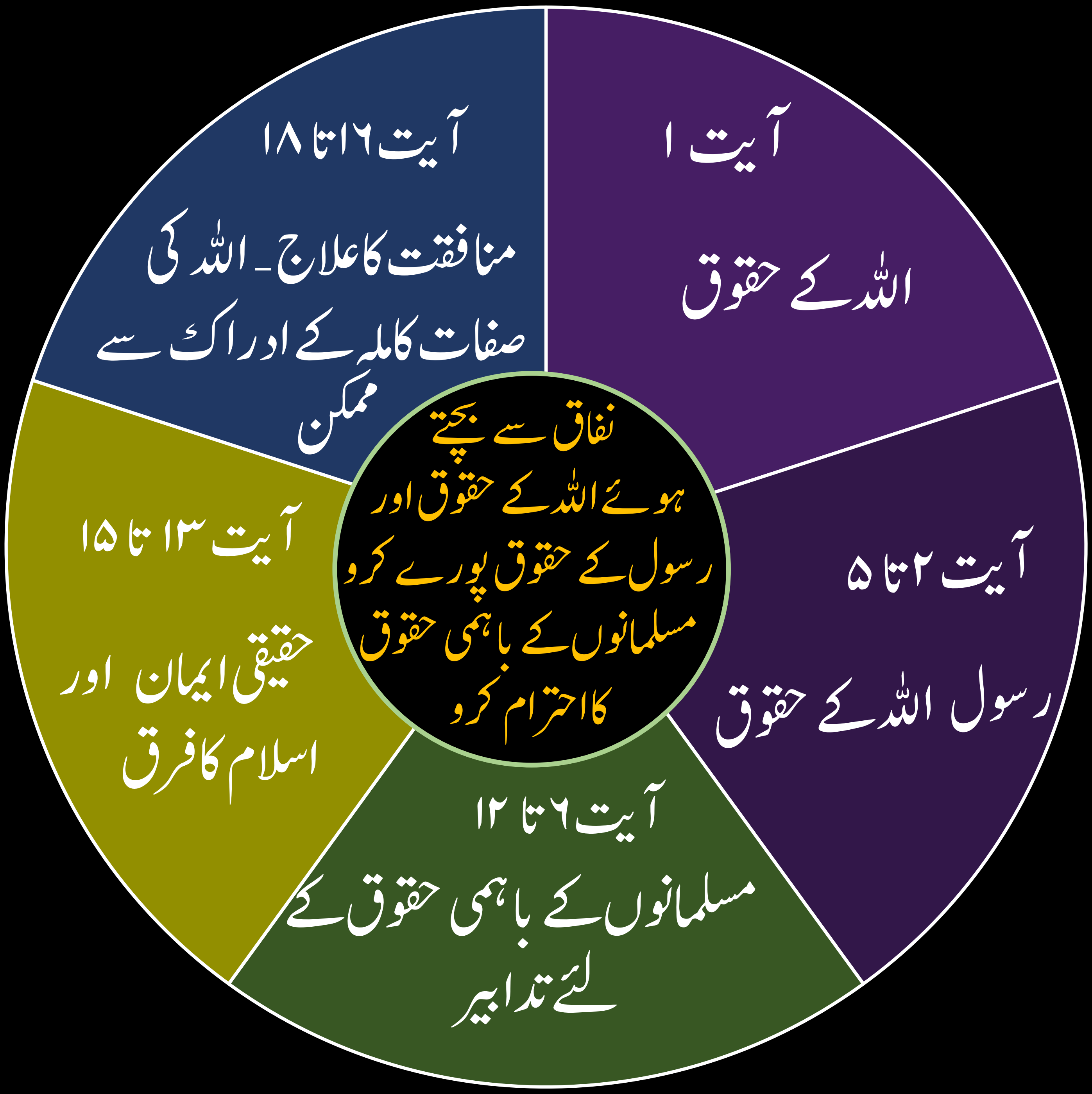
نفاق سے بچتے
ہوئے اللہ کے حقوق اور
رسول کے حقوق پورے کرو
مسلمانوں کے باہمی حقوق
کا احترام کرو
آیت ۱
اللہ کے حقوق
آیت ۲ تا ۵
رسول اللہ کے حقوق
آیت ۶ تا ۱۲
مسلمانوں کے باہمی حقوق کے
لئے تدابیر
آیت ۱۳ تا ۱۵
حقیقی ایمان اور
اسلام کا فرق
آیت ۱۶ تا ۱۸
منافقت کا علاج۔ اللہ کی
صفات کاملہ کے ادراک سے
ممکن

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا - اے لوگو ! جو ایمان لائے

سَخَرَ يَسْخَرُ، سَخْرًا

مذاق اڑانا، تمسخر کرنا

لَا يَسْخَرْ - نہ مذاق کرے (س خ ر)

○ اس میں ذلت اور حقارت کا پہلو - کسی کا عیب بیان کرکے مذاق اڑانا

قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ - کوئی گروہ کسی دوسرے گروہ کا

عَسٰى - ہو سکتا ہے

عَسٰى کا استعمال دو طرح سے

○ ١- محبوب چیز میں غالب امید کیلیئے ٢- ناپسندیدہ چیز میں خوف کیلیئے

اَنْ يَّكُوْنُوْا - کہ وہ ہوں

خَيْرًا مِّنْهُمْ - بہتر ان سے

وَلَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُنَّ خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ

وَلَا نِسَآءٌ - اور نہ ہی عورتیں (مذاق کریں)

مِّنۡ نِّسَآءٍ - عورتوں سے (کا)

عَسٰٓى اَنۡ يَّكُنَّ - ہو سکتا ہے کہ وہ ہوں

خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ - بہتر ان سے

وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ - اور نہ عیب لگاؤ اپنے آپ کو (باہم ایک دوسرے کو)

- لَمَزَ يَلمِزُ، لَمْزًا طعن کرنا، چبھونا، ابرو اور آنکھ سے بطور طنز اشارہ کرنا
- عیب تلاش کرتے رہنا غیبت کرنے کے لئے - Slandering

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ

وَلَا تَنَابَزُوْا - اور باہم نہ چڑاؤ
باب تفاعل (Vi)

- تنابَزَ یَتَنَابِزُ باہم چڑ مقرر کرنا۔ آپس میں برا نام نکالنا

بِالْاَلْقَابِ - (بُرے) ناموں سے
لقب ۔ اصلی نام کے علاوہ کوئی نام

- جو کسی کی صفات کو ملحوظ رکھ کر رکھا گیا ہو (لقب دو طرح کے)
- ۱۔ عزت و شرف کے لحاظ سے ۲۔ کسی کو چڑانے کیلئے دیا گیا نام

بِئْسَ الِاسْمُ ۔ کتنا برا ہے نام
بِئْسَ ۔ کلمہ ذُم (مذمت والا)

الْفُسُوْقُ ۔ فسق کا

بَعْدَ الْاِیْمَانِ - ایمان کے بعد

وَمَن لَّمۡ يَتُبۡ فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الظَّٰلِمُونَ ١١

وَمَنۡ - اور جس نے

لَّمۡ - نہ کی

يَتُبۡ - توبہ

فَأُولَٰٓئِكَ - تو وہی لوگ ہیں

هُمُ الظَّٰلِمُونَ - ظلم کرنے والے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ
الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿11﴾

اے لوگو ! جو ایمان لائے ہو نہ مردوں کی کوئی جماعت دوسرے مردوں کا مذاق
اڑائے، ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہوں، اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق
اڑائیں ہو سکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں، آپس میں ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ،
اور نام نہ ڈالو ایک دوسرے کے چڑانے کو، ایمان کے بعد تو فسق کا نام بھی برا ہے،
اور جو لوگ توبہ نہ کریں تو وہی لوگ اپنی جانوں پر ظلم ڈھانے والے ہیں

محمد اقبال

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا خَيۡرًا
مِّنۡهُمۡ وَلَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُنَّ خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا
اَنۡفُسَكُمۡ وَلَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ
الۡاِيۡمَانِ ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱﴾

O ye who believe! Let not some men among you laugh at others: It may be that the (latter) are better than the (former): Nor let some women laugh at others: It may be that the (latter are better than the (former): Nor defame nor be sarcastic to each other, nor call each other by (offensive) nicknames: Ill-seeming is a name connoting wickedness, (to be used of one) after he has believed: And those who do not desist are (indeed) doing wrong.

محمد اقبال

آیت ۱۲ - ۱۱

رشتۂ اخوت کو
نقصان پہنچانے والی
۶ معاشرتی و مجلسی
برائیاں.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

مسلمانوں کی مِلی اور اجتماعی زندگی کی سلامتی سے متعلق احکامات

- احکامات کی نوعیت - نواہی (Prohibitions)
- یہ وہ برائیاں ہیں جنہیں عام طور پر معمولی سمجھا جاتا ہے لیکن دراصل معاشرے میں اخوت اور مودّت کو برقرار رکھنے کیلئے ان سے بچنا ناگزیر
- اگر امت ایک فصیل کی مانند ہو (جیسا حدیث میں انہیں قرار دیا گیا ہے) تو ہر فرد ایک اینٹ کی طرح دوسرے فرد سے ایک مضبوط بندھن میں جڑا ہوا ہونا چاہیئے ورنہ یہ دیوار بہت بودی اور کمزور ثابت ہو گی
- یہ اجتماعیت جس کی ہر اکائی، اگلی اکائی سے مضبوط رشتے میں جڑی ہوئی نہیں ہے اپنے دشمن کے لئے تر نوالہ ہے — اور اس صورت میں امت اپنا وہ کام سرانجام نہیں دے سکے گی جو اس کے ذمے لگایا گیا ہے

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

پہلا حکم۔ تمسخر اور استہزا سے گریز

- تمسخر- مذاق اڑانا، حقارت اس کا اہم جزو۔ اس سے دلوں میں کدورتیں جنم لیتی ہیں جو دلآزاری کی صورت اختیار کر جاتی ہیں۔ پھر اسی سے نفرت جو افراد میں دوری پیدا کرتی ہے اور بڑھتے بڑھتے دشمنی کی صورت اختیار کر جاتی ہے۔ پھر افراد گروہ کی صورت- معاشرے کی تباہی کی ترکیب
- تضحیک اور مذاق اڑانا- کسی کی عزتِ نفس پہ حملہ ہے
- اس حملہ کرنے والے کے اندر کبر و غرور کی بیماری کا عنوان ہے
- کسی معاشرے میں حقارت اور تمسخر کا چال چلن اور اس کی روک تھام کی عدم موجودگی اس کے بیمار ہونے کا مظہر ہے- معاشرے کیلئے سمِ قاتل

يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

- مرد مردوں کا اور عورتیں عورتوں کا مذاق نہ اڑائیں
- عورتوں کا خاص طور پر الگ ذکر کیوں ؟
- مجرد طور تمسخر سے منع کرنے کے علاوہ۔ اسکی حکمت کا ذکر بھی
- انسان اپنے محدود علم کی بنا پر لوگوں کو مکمل طور پر جاننے پہ قادر نہیں
- جن کا (ظاہر کی بنیاد پہ) مذاق اڑایا جارہا ہے ہو سکتا ہے اللہ کے ہاں وہ مذاق اڑانے والوں سے کہیں زیادہ بہتر ہوں
- إِنَّ اللهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ (متفق علیه)
- حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور حضرت بلالؓ کی مثالیں

وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَلَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ

- دوسرا حکم - وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ
- آپس میں ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ۔ عیب لگانے میں کیا کیا شامل؟
- کسی پر طعن کرنا، آنکھوں سے اشارے کرنا، کوئی طنز آمیز فقرہ چست کرنا، چوٹیں کرنا، پھبتیاں کسنا، عیب چینی کرنا یا اشاروں سے کسی کو نشانۂ ملامت بنانا
- یہ تمام چیزیں آپس کے تعلقات کو بگاڑنے اور معاشرے میں فساد برپا کرنے کا باعث ـــ یہی وجہ ان کو روکنے کی پہلی وجہ
- اپنے آپ پر طعن نہ کرو۔ معنی خیز الفاظ اور اسلوب ـــ حکمت سے بھرپور
- مسلمانوں کا آپس میں اخوت کا رشتہ۔ مسلمان بھائی پہ طعن کرنا اپنے اوپر طعن کرنا

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ

- تیسرا حکم - ، وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ
- ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد نہ کرو
- کسی پر برے القاب کا چسپاں کرنا اس کی انتہائی توہین وتذلیل ہے۔
- یہ القاب عام طور پر لوگوں کی زبانوں پر چڑھ جانے کے بعد بعض اوقات ان کے اثرات صدیوں تک چلے جاتے ہیں اور ان کا پیچھا نہیں چھوڑتے
- لوگوں کے وہ نام رکھنا جو انہیں ناپسند ہیں، انہیں برے ناموں سے چھیڑنا ، ایسے القابات سے ان کی چڑ مقرر کرنا - سب فسق اور گناہ کے کام ہیں
- ایک صاحب ایمان کے لیے ایمان لانے کے بعد نہایت بری بات ہے انہیں اس سے اجتناب کرنا چاہیے- جو یہ گناہ کرچکے ہیں انہیں توبہ کرنا چاہیئے

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا - اے لوگو! جو ایمان لائے

اجْتَنِبُوْا - تم بچو

اِجتَنَبَ يَجْتَنِبُ ، اِجْتِنَابًا پرہیز کرنا، بچنا

باب افتعال (Viii)

- اردو میں: جانب، جنوب، اجتناب، اجنبی، جنابت، جنبی

كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ - بہت زیادہ گمان کرنے سے

- ظَنّ : کسی چیز کی علامات سے جو نتیجہ حاصل ہوتا ہے
- اگر علامات قوی ہوں تو ظن علم اور یقین کے معنی (اَنَّ یا اَنْ کے ساتھ)
- اگر یہ محض وہم اور گمان کے معنی دے تو اسے پہلے اِنَّ یا اِنْ آتا ہے

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ - بے شک بعض گمان گناہ ہیں

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ

وَّلَا تَجَسَّسُوْا - اور نہ تجسّس کرو (ج س س) باب تفعل (V)

- تَجَسَّسَ يَتَجَسَّسُ ، تجسُّسًا تجسّس کرنا، جاسوسی کرنا، ٹوہ میں رہنا
- بتکلف کسی کے اندرونی حالات معلوم کرنے کی ٹوہ میں لگنا

وَلَا يَغْتَبْ - اور نہ غیبت کرے (غ ي ب)

غَيْبَتْ ۔ غیب میں برائی کرنا

- اِغْتَابَ يَغْتَابُ ، اِغْتِيَابًا غیبت کرنا باب افتعال (Viii)
- غیبت: آدمی کسی شخص کے پیٹھ پیچھے اسکے متعلق ایسی بات کہے جو اگر اسے معلوم ہو تو اسکو ناگوار گزرے، یہ تعریف خود رسول اللہ ﷺ سے منقول

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا - تم میں سے (ایک) بعض (دوسرے) کی

أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَّأْكُلَ لَحْمَ أَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ

أَيُحِبُّ - کیا پسند کرتا ہے

أَحَدُكُمْ - تم میں سے کوئی ایک

أَنْ يَّأْكُلَ - کہ وہ کھائے

لَحْمَ - گوشت

أَخِيْهِ مَيْتًا - اپنے مردہ بھائی کا

فَكَرِهْتُمُوْهُ - تو تم کراہت (گھن) کروگے اس سے

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲﴾

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ - اور اللہ کا تقوی اختیار کرو

اِنَّ اللّٰهَ - بیشک اللہ

تَوَّابٌ - بہت توبہ قبول کرنے والا

رَّحِیۡمٌ - بہت رحم کرنے والا ہے

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ
وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ
لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو۔ کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور تجسّس نہ کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے، سو تم خود اس سے گھن کھاتے ہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا اور رحیم ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ
وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ
لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو۔ کہ بعض گمان
گناہ ہوتے ہیں اور تجسّس نہ کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے
کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت
کھائے، سو تم خود اس سے گھن کھاتے ہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک
اللہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا اور رحیم ہے

محمد اقبال

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫

اس آیت میں بھی تین حکم - (یہ تین برائیاں پیٹھ پیچھے کی)

یہ شخص یا شخصیت کو نقصان پہنچانے والی خصلتیں

- چوتھا حکم۔ بدگمانی سے بچنے کی تاکید
- کسی کے متعلق خواہ مخواہ اور ابتدا ہی سے برے گمان کرنے سے نہ صرف اپنی شخصیت کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ دوسرے افراد پر اعتماد بھی جاتا رہتا ہے
- اس کی بنیاد- بے بنیا خیال، لوگوں کی نیتوں کا تعین، جھوٹ پہ تکیہ، بداعتمادی
- دوسروں سے میل جول اور تعلقات بنانے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ
- کسی کے بارے میں بھی اس وقت تک کوئی بری رائے قائم نہ کرے جب تک اس کا ثبوت مہیا نہ ہو جائے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ

- بدگمانی سے بچنے کی تاکید
- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا . رواه البخاري (6064) و صحيح مسلم
- "تم بدگمانی سے بچو۔ کیوں کہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔اور عیبوں کی ٹوہ مت لگاؤاور نہ جاسوسی کرو۔اور نہ دوسرے کا حق غصب کرنے کی حرص اور اس کے لیے کوشش کرو۔نہ ایک دوسرے سے حسد کرو۔نہ باہم بغض رکھو۔نہ ایک دوسرے کو پیٹھ دکھاؤ۔اور اے اللہ کے بندو ! تم بھائی بھائی ہو جاؤ۔"

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ

کس تجسّس کی اجازت ؟

- پانچواں حکم ـ تجسّس کی ممانعت
- ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ لگے رہو
- اس تجسّس سے منع کیا گیا ہے جو برے مقصد سے ہو۔
- حسد ، بغض و عناد کی شدت اس حرکت کا باعث
- خطرناک بیماری ہے جو معاشرے کے لئے بے حد نقصان دہ
- لوگوں کے گھریلو اور نجی معاملات کے بارے میں جاننے کی کوشش، لوگوں کے نجی خطوط پڑھنا، دو آدمیوں کی باتیں کان لگا کر سننا، ہمسایوں کے گھر میں جھانکنا، لوگوں کی بلا اجازت emails اور messages پڑھنا، ٹیلیفون سننا یا ریکارڈ کرنا، لوگوں کے پوشیدہ حالات کی کھوج

وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ

- چھٹا حکم – غیبت کی ممانعت
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا" غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کا ذکر اس طرح کرے جو اسے ناگوار ہو۔ عرض کیا گیا، اگر میرے بھائی میں وہ بات پائی جاتی ہو جو میں کہہ رہا ہوں تو اس صورت میں آپ کا کیا خیال ہے ؟ آپ نے فرمایا اگر اس میں وہ بات پائی جاتی ہو تو تو نے اس کی غیبت کی۔ اور اگر اس میں وہ موجود نہ ہو تو تو نے اس پر بہتان باندھا" ابوداؤد
- غیبت اس قدر برا فعل ہے کہ جو شخص اپنے کسی بھائی کی اس کی پیٹھ پیچھے برائی بیان کرتا ہے وہ گویا اس حال میں اس کا گوشت کھا رہا ہے جبکہ وہ مردہ پڑا ہوا اور اپنی مدافعت سے بالکل قاصر ہے

آیت ۱۲

- "ایک دوسرے سے روٹھ کر نہ بیٹھ جاؤ اور میل جول ترک نہ کرو۔ ایک دوسرے کا حسد اور بغض نہ کیا کرو" (مسلم)
- "میری امت میں تین خصلتیں رہ جائیں گی فال لینا، حسد کرنا اور بدگمانی کرنا۔ ایک شخص نے پوچھا کہ ان کا تدارک کیا ہے؟ فرمایا: جب حسد کرے تو استغفار کر لے، جب گمان پیدا ہو تو اسے چھوڑ دے اور یقین نہ کرے اور جب شگون لے، خواہ نیک نکلے یا بد اپنے کام سے نہ رکے"۔ (طبرانی)
- لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ، وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنِ اتَّبَعَ عَوْرَاتِهِمْ يَتَّبِعِ اللهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ يَتَّبِعِ اللهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ فِي بَيْتِهِ) رواه احمد وابو داود وابن حبّان، والألبانی.
- مسلمانوں کی غیبت نہ کرو اور ان کے عیوب کی جستجو نہ کرو۔ کیونکہ جو شخص ان کے عیوب کی تلاش کرتا ہے، اللہ تعالی اس کے عیب کی تلاش کرتا ہے۔ اور جس کے عیب کی تلاش اللہ تعالی کرے، اس کو اس کے گھر کے اندر بھی رسوا کر دیتا ہے

آیت ۱۲

- اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ
- ایک مسلم دوسرے مسلم کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ اس کی مدد چھوڑتا ہے.
- ''وَيَنْصَحُ لَهُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ''
- مسلمان بھائی کی وہ حاضر ہو یا غائب، اس کی خیر خواہی کرے
- إِنَّ اللهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا ، حَتَّى لَا يَبْغِي بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ، وَلَا يَفْخُرُ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ ، أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
- اللہ نے میری طرف یہ وحی بھیجی ہے کہ تم لوگ انکساری اپناؤ۔ ایک دوسرے پر فخر نہ کرو اور نہ ایک دوسرے پر ظلم کرو۔
- اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا
- مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. متفق علیه

آیت ۱۲

- عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه و آله و سلم يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ، وَيَقُولُ: مَا أَطْيَبَكِ وَأَطْيَبَ رِيحَكِ، مَا أَعْظَمَكِ وَأَعْظَمَ حُرْمَتَكِ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَحُرْمَةُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ حُرْمَةً مِنْكِ مَالِهِ وَدَمِهِ، وَأَنْ نَظُنَّ بِهِ إِلَّا خَيْرًا - ابن ماجه، السنن كتاب الفتن، باب حرمة دم المؤمن وماله، و طبراني

- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے دیکھا اور یہ فرماتے سنا: "(اے کعبہ!) تو کتنا عمدہ ہے اور تیری خوشبو کتنی پیاری ہے، تو کتنا عظیم المرتبت ہے اور تیری حرمت کتنی زیادہ ہے، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے! مومن کے جان و مال کی حرمت اللہ کے نزدیک تیری حرمت سے زیادہ ہے اور ہمیں مومن کے بارے میں نیک گمان ہی رکھنا چاہیے۔"

آیت ۱۲

- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ، وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ، وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللهَ فَسَمِّتْهُ، وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ، وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ ، مُسْلِمٌ

- مسلمان کے حق مسلمان پر چھ ہیں، جب تو اس سے ملے تو سلام کہہ، جب وہ تجھے بلائے تو اس کے پاس جا، جب تجھ سے خیر خواہی طلب کرے تو اس کی خیر خواہی کر، جب اسے چھینک آئے تو اسے "یرحمک اللہ" کہہ، جب وہ بیمار ہو تو اس کی بیمار پرسی کر اور جب فوت ہو تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ ﷺ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے - صحیح بخاری

آیت ۱۲

- حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ .... – مُسْلِمٌ كتاب البر والصلة والآداب

- تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے
- صحیح مسلم کے اسی باب میں دوسری حدیث:
- مَنْ أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَلْعَنُهُ حَتَّى يَدَعَهُ، وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ. – صحيح مُسْلِمٌ
- ”جو شخص اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرتا ہے فرشتے اس پر اس وقت تک لعنت کرتے ہیں جب تک وہ اس اشارہ کو ترک نہیں کرتا خواہ وہ اس کا حقیقی بھائی (ہی کیوں نہ) ہو۔“
- ۔

آیت ۱۲

- حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ أَعَانَ عَلَى قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ، لَقِيَ اللهَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ:
آيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ ابن ماجه، السنن، كتاب الديات، باب التغليظ في قتل مسلم ظلمًا

- "جس شخص نے چند کلمات کے ذریعہ بھی کسی مومن کے قتل میں کسی کی مدد کی تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کی آنکھوں کے درمیان پیشانی پر لکھا ہوگا:
آيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس شخص)"

- رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اعلان فرمایا:

- تمھاری جانیں، تمھارے مال، تمھارے عزت وآبرو، تمھارے درمیان اسی طرح محترم اور مُقدس ہیں جس طرح آج کے دن کی حرمت تمھارے اس مہینے اور اس شہر میں محترم اور مقدس ہے۔(صحیح بخاری ، کتاب الحج)

آیت ۱۲

- حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کے حق پر قبضہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم واجب اور جنت حرام کر دیتا ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ اگر وہ معمولی چیز ہی کیوں نہ ہو؟ آپؐ نے فرمایا اگرچہ وہ پیلو کے درخت کی ایک شاخ ہی کیوں نہ ہو - مُسْلِمٌ
- ایک مومن دوسرے مومن کا آئینہ ہے اور ایک مومن دوسرے مومن کا بھائی ہے۔ اس کے ضرر کو اس سے دفع کرتا ہے اور اس کی عدم موجودگی اس کی نگہبانی کرتا ہے۔ (سنن ابوداؤد)
- آنحضرت ﷺ نے فرمایا کوئی تم میں سے اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ جو اپنے لئے چاہتا ہے وہی اپنے بھائی (مسلمان) کے لئے چاہے۔ بخاری، کتاب ایمان

آیت ۱۲

- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو مفلس کون ہوتا ہے۔ صحابہ رضوان اللہ اجمعین نے کہا ہمارے نزدیک مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس مال و دولت نہ ہو۔ آپؐ نے فرمایا: میری امت کا مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن بہت زیادہ نماز، روزہ اور زکوۃ لے کر آئے گا اور اس شخص نے (دنیا میں) کسی کو گالی دی، کسی پر تہمت لگائی، کسی کا مال کھایا، کسی کا خون بہایا اور کسی کو مارا تھا پھر اسے (مظلوم کو) اس کی نیکیاں مل جائیں گی اور اگر ان کے حقوق پورے ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو ان کے گناہ اس پر ڈال دیئے جائیں گے اور جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ (مسلم ، کتاب البر والصلة)